سوال

(51) مسیحیوں کو بھائی بنانا حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہم مسیحیوں کو بالکل اسی طرح اپنے بھائی سمجھ سکتے ہیں جس طرح مسلمانوں کو بھائی سمجھتے ہی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یٰأَیُّهَا الَّذینَ ءامَنوا لا تَتَّخِذُوا الیَهودَ وَالنَّصٰرىٰ أَولِیاءَ ۘ بَعضُهُم أَولِیاءُ بَعضٍ ۚ وَمَن یَتَوَلَّهُم مِنكُم فَإِنَّهُ مِنهُم ۗ إِنَّ اللَّهَ لا یَهدِى القَومَ الظّٰلِمینَ ‌ (المائدۃ ۵/۵۱)

''اے مومنو! یہود ونصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا وہ انہیں میں سے ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔''

نیز فرمایا:

إِنَّمَا المُؤمِنونَ إِخوَةٌ ‌ (الحجرات ۴۹/۱۰)

''(یادرکھو) سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں۔''

تو اللہ تعالیٰ نے حقیقی اخوت صرف مومنوں کے لئے ثابت کی ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں مروی ہے کہ آپ نے فرمایا:

(اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا یَظْلِمُهُ وَلَا یَخْذُلُهُ وَلَا یَکْذِبُهُ وَلَا یَحْقِرُهُ)

مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا، اسے بے یارومددگار نہیں چھوڑتا، اس سے جھوٹ نہیں بولتا اور اس کی تحقیر نہیں کرتا[1]

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۲۵۴۰)

[1] مسنداحمد ۲ ۶۸، ۳۶۰۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۴۴۲، ۶۹۵۱، صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۵۸۰۔ سنن ابوداؤد حدیث نمبر ۴۸۹۳۔ جامع ترمذی حدیث نمبر ۱۴۲۶، ۱۹۲۸۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 53

محدث فتویٰ